

عدالت عظمیٰ رپوس 1997 ایس یو پی پی 3 ایس سی آر

میسرز اوبلم الیکٹریکل انڈسٹریز پی وی ٹی۔ لمیٹڈ، حیدرآباد

بنام۔

کلکٹر آف کسٹمز، بمبئی

22 ستمبر 1997

ایس۔ سی۔ اگرا اور جی۔ ٹی۔ ناناوتی، جسٹسز

کسٹمز ایکٹ 1962-دفعات 12 اور 25-اسٹینی کا نوٹیفیکیشن نمبر 116/88-Cus مورخہ 30 مارچ 1988-آسمانی بجلی کو پکڑنے والا آلہ کی تیاری میں ٹیکس تشخیص ایہ کے ذریعہ کرائسٹالیم کو بھٹے کے ساز و سامان کے طور پر درآمد کرنا۔ منعقد کیا گیا، ٹیکس تشخیص ایہ کسٹم کی ادائیگی سے اسٹینی اور اضافی ڈیوٹی کا حقدار ہے کیونکہ نوٹیفیکیشن کی شق (a) سے (g) میں چھوٹ دینے کے لیے مقرر کردہ شرائط کو پورا کیا گیا تھا۔

اشتہاراتی مواد جو 30 مارچ 1988 کے نوٹیفیکیشن نمبر 116/88-Cus میں موجود مصنوعات کی تیاری کے مقصد کے لیے درآمد کیے جانے کی ضرورت ہے۔ یہ سمجھا جائے کہ یہ نہ صرف مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والے مواد کا حوالہ دیتا ہے بلکہ اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مصنوعات کی تیاری کے لیے درکار مواد بھی شامل ہے۔

تشریح کے اصول-اسٹینی کا نوٹیفیکیشن نمبر۔ 116/88-Cus مورخہ 30 مارچ 1988-وضاحت-اس کی تعمیر کو پڑھا جانا چاہیے تاکہ مرکزی شق میں کسی بھی ابہام کو ہم آہنگ کیا جاسکے اور اسے دور کیا جاسکے۔

اپیل کنندہ، جو 'لائٹنگ اسٹرز' کے بنانے والے اور برآمد کنندہ ہیں، کوریلوے بورڈ کی طرف سے بین الاقوامی ترقیاتی اسکیم کے تحت میٹل آکسائیڈ گپ لیس ٹائپ لائٹنگ اسٹرز کی مخصوص تعداد کی فراہمی کے لیے ڈیمڈ ایکسپورٹ آرڈر (کنٹریکٹ) سے نوازا گیا۔ ان 'لائٹنگ اسٹرز' کی تیاری میں، سلکان کاربائیڈ سے بنی کرائسٹال (مرکزی اور مجموعی) بیم کو بھٹوں میں خشک اور کھوکھلی ایچ ٹی چیننی مٹی کے برتن کی جھاڑیوں کو 'فائر' کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ درآمدات اور برآمدات کے چیف کنٹرولر کے سامنے اپیل کنندہ کی درخواست جس میں 'لائٹنگ اسٹرز' کی تیاری میں بھٹے کے فرنیچر کے طور پر کرائسٹالیم سمیت مختلف اشیاء

درآمد کرنے کے لیے خصوصی درآمد لائسنس جاری کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ مذکورہ امپورٹ لائسنس کے ساتھ، ڈیوٹی ایکسپیشن اینڈ ٹیکسٹ سٹریٹجی کو بھی کچھ شرائط پر اجازت دی گئی تھی۔ بھارت میں سامان کی درآمد پر، اپیل کنندہ نے 10 ستمبر 1982 کے نوٹیفیکیشن نمبر 210/82-Cus کے ذریعے دی گئی چھوٹ کی بنیاد پر ڈیوٹی فری کلیئرنس کا دعویٰ کیا۔ کسٹمز ایکٹ 1962 کی دفعہ 25 کے تحت جاری کردہ نوٹیفیکیشن کو پورے کسٹمز نرخ ایکٹ 1975 سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے، 'سامان کی تیاری کے لیے درکار خام مال اور اجزاء کو بعض اداروں کے بعض اداروں/منصوبوں کو فراہم کیا جانا چاہیے یا خام مال کی بحالی کے لیے اور ایسے سامان کی تیاری میں استعمال ہونے والے اجزاء جو پہلے ہی فراہم کیے جا چکے ہیں'۔ تاہم مذکورہ چھوٹ مذکورہ نوٹیفیکیشن کے پیراگراف 1 کی شق (1) سے (5) میں دی گئی شرائط کے تابع تھی۔ کسٹمز کے ایڈیشنل کلکٹر کی رائے تھی کہ بھٹے کا فرنیچر (کرائسٹالیم) سرمایہ دارانہ سامان ہے اور اسے خام مال یا نتیجے میں پیدا ہونے والی مصنوعات کے اجزاء نہیں کہا جاسکتا تا کہ استثنیٰ حاصل ہو۔ مزید یہ شرائط دی گئی کہ خصوصی درآمدی لائسنس اور ڈیوٹی استثنیٰ کے حق کی سٹریٹجی بک میں بھٹے کے فرنیچر کا اندراج کسٹم حکام کو استثنیٰ نوٹیفیکیشن نمبر 210/82-Cus کے لحاظ سے ڈیوٹی استثنیٰ کے لیے اشیاء کی اہلیت سے متعلق معاملے کا فیصلہ کرنے سے نہیں روکتا ہے۔ ایڈیشنل کلکٹر کے مذکورہ خیال کو کسٹمز ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) ایبیلیٹی ٹریبونل (سی ای جی اے ٹی) نے برقرار رکھا۔

اپیل گزاروں کی طرف سے دائر کی گئی موجودہ اپیل میں، ان کی طرف سے یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ وہ ان کے ذریعے درآمد کردہ کرائسٹالیم پر کسٹم ڈیوٹی کی ادائیگی سے استثنیٰ کے حقدار ہیں۔ نوٹیفیکیشن نمبر 210/82-Cus نیز نوٹیفیکیشن نمبر 116/88 مورخہ 30 مارچ 1988 کے مطابق کرائسٹالیم کو لائٹنگ اسٹریٹجی کی تیاری کے لیے مطلوبہ اجزاء کے طور پر مانا جانا تھا۔ نوٹیفیکیشن نمبر 210/82-Cus میں 'خام مال اور سامان کی تیاری کے لیے درکار اجزاء' اور 'یا اس طرح کے سامان کی تیاری میں استعمال ہونے والے خام مال اور اجزاء کی بھرپائی کے لیے' کا بیان محاورہ تھا۔ جبکہ نوٹیفیکیشن نمبر 116/88-Cus نے 'مصنوعات (نتیجے میں آنے والی مصنوعات) کی تیاری یا نتیجے میں آنے والی مصنوعات یا دونوں کی تیاری میں استعمال ہونے والے مواد کی بحالی کے مقصد سے درآمد کرنے کے لیے درکار مواد' کا بیان محاورہ استعمال کیا۔ دوسری طرف، ریونیو نے زور دیا کہ چھوٹ حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مصنوعات کی تیاری میں استعمال کے لیے مواد کی ضرورت ہو۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد: 1.1 اپیل کنندہ نے 30 مارچ 1988 کے نوٹیفکیشن نمبر 116/88-CusCus

کی شق (a) سے (g) میں موجود چھوٹ کی منظوری کے لیے مقرر کردہ شرائط کو پورا کیا تھا اور اس لیے وہ کسٹم ڈیوٹی سے چھوٹ اور کرائسٹالینیم کی درآمد پر اضافی ڈیوٹی کا حقدار تھا۔ (690-بی)۔

1.2 اپیل کنندہ کے ذریعہ درآمد کردہ کرائسٹالینیم وہ مواد ہیں، جو اگر چہ لائٹنگ ارسٹرز کے لیے درکار ایچ ٹی پورسلین انسولیٹرز کی تیاری میں استعمال نہیں ہوتے ہیں، لیکن وہ ایسے مواد ہیں جو بھٹوں میں انسولیٹرز تیار کرنے کے لیے درکار ہوتے ہیں۔ (689-ڈی)۔

2. نوٹیفکیشن نمبر 116/88-CusCus کا مقصد اور مقصد نوٹیفکیشن کی شق (اے) سے (جی) میں

میں موجود شرائط کو پورا کرنے پر اہل لوگوں کو چھوٹ دے کر برآمدات کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ نوٹیفکیشن میں الفاظ کو مستثنیات کے مقصد اور مقصد کو مد نظر رکھتے ہوئے سمجھا جانا چاہیے۔ نوٹیفکیشن میں دو مختلف تاثرات استعمال کیے گئے ہیں، یعنی 'مصنوعات کی تیاری کے مقصد سے درآمد کرنے کے لیے درکار مواد' اور 'نتیجے میں پیدا ہونے والی مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والے مواد کی بھرپائی'۔ یہ تاثرات ایک ہی احساس میں استعمال نہیں کیے گئے ہیں۔ 'مصنوعات کی تیاری کے مقصد کے لیے درآمد کیے جانے والے مواد' کے بیان محاورہ کو صرف ان مواد کے حوالے سے نہیں سمجھا جاسکتا جو دراصل مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہوتے ہیں۔ مذکورہ اظہار کو اس کے فطری معنی دیے جانے چاہئیں تاکہ ایسے مواد کو شامل کیا جاسکے جو اگرچہ نتیجہ خیز مصنوعات کی تیاری میں استعمال نہیں ہوتے ہیں، لیکن نتیجہ خیز مصنوعات کی تیاری کے لیے ضروری ہیں۔ (688-ایف، جی، 689-اے-سی)

3. یہ قانونی تعمیر کا ایک اچھی طرح سے طے شدہ اصول ہے کہ وضاحت کو پڑھا جانا چاہیے تاکہ مرکزی شق میں کسی بھی ابہام کو ہم آہنگ کیا جاسکے اور اسے دور کیا جاسکے۔ نوٹیفکیشن کی وضاحت کی شق (viii) میں بیان کردہ بیان محاورہ 'مواد' کی تعریف کو نوٹیفکیشن کے مرکزی حصے کے مطابق پڑھنا ہوگا۔ لہذا، تعریف کی اس طرح تشریح کی جانی چاہیے کہ تعریف کے مرکزی حصے میں 'مصنوعات کی تیاری کے مقصد کے لیے درکار مواد' اور الفاظ 'نتیجے میں پیدا ہونے والی مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والے مواد' کے درمیان فرق کو ختم نہ کیا جائے۔ (689-ایف)

بہتا کو آپریٹو ڈیولپمنٹ کین مارکیٹنگ یونین لمیٹڈ اور دیگر بنام بینک آف بہار اور دیگر (1967) 1

ایس سی آر 848، پراحصار کیا۔

ٹاٹا آئل ملز کمپنی لمیٹڈ بنام مرکزی ایکسائز کے کلکٹر، (1989) 43 ای ایل ٹی 183، کا حوالہ دیا گیا

ہے۔

دیوانی اپیل کا دائرہ اختیار: 1993 کی دیوانی اپیل نمبر 789۔

کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے اے نمبر C/2514/91-C کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایس۔ گنیش اور کے۔ جے۔ جان۔

جواب دہندہ کی طرف سے اے۔ سباراؤ، کشور کمار ٹیل اور وی۔ کے۔ ورما۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ایس۔ سی۔ اگر اوال، جے: اپیل کنندہ 'لائٹنگ آرٹرز' کا کارخانہ دار اور برآمد کنندہ ہے جو بجلی بورڈوں، ریلوے اور دیگر سرکاری شعبے کے اداروں کو فراہم کیا جاتا ہے۔ اپیل کنندہ کو ریلوے بورڈ کی طرف سے 937 میٹل آکسائیڈ گپ لیس ٹائپ لائٹنگ آرٹرز (جسے اس کے بعد 'لائٹنگ آرٹرز' کہا جاتا ہے) کی فراہمی کے لیے ڈیمڈ ایکسپورٹ آرڈر (کنٹریکٹ) سے نوازا گیا۔ مذکورہ معاہدہ ایک بین الاقوامی ترقیاتی اسکیم کے تحت کیا گیا تھا۔ لائٹنگ آرٹرز کی تیاری کے لیے، چینی مٹی کے برتنوں کے ہاؤسنگ (ایچ ٹی موصلیت) کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ موصلیت سیرامک بھٹوں میں تیار کیے جاتے ہیں۔ سلیکن کاربائیڈ سے بنے کرائسٹال (مین اور گراس) بیم بھٹوں میں خشک اور کھوکھلی ایچ ٹی چینی مٹی کے برتن کی جھاڑیوں کو 'فائر' کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں اور بھٹوں کے اندر نصب کیے جاتے ہیں۔ بیم ٹوٹنے اور نقصان کے لیے حساس ہوتے ہیں اور تیاری کے دوران انہیں مسلسل تبدیل کرنا پڑتا ہے۔

اپیل کنندہ نے 29 مارچ 1990 کو چیف کنٹرولر آف اپورٹس اینڈ ایکسپورٹس کے سامنے لائٹنگ آرٹرز کی تیاری کے لیے درکار مختلف اشیاء درآمد کرنے کے لیے اسپیشل امپورٹ لائسنس جاری کرنے کے لیے درخواست جمع کرائی۔ مذکورہ اشیاء میں کرائسٹال بیم بطور بھٹے کا فرنیچر شامل تھے۔ ڈپٹی چیف کنٹرولر آف اپورٹس اینڈ ایکسپورٹس نے 24 اپریل 1990 کو کرائسٹال بیم سمیت مختلف اشیاء کی درآمد کے لیے اسپیشل امپورٹ لائسنس جاری کیا۔ مذکورہ درآمدی لائسنس کے ساتھ، ڈیوٹی ایکسمپشن اینڈ ٹیکسمنٹ سٹوفلیٹ (جسے اس کے بعد 'ای ای سی' کہا گیا ہے) بھی درج ذیل شرائط میں جاری کیا گیا تھا:

'' پیشگی لائسنس نمبر کے خلاف درآمد شدہ مواد۔ پی/ایل 1 5 4 3 2 3 /سی ایکس ایکس/16 / ڈبلیو/90 مورخہ 24.4.90 درآمدات اور برآمدات کے ڈپٹی چیف کنٹرولر، حیدرآباد کی طرف سے مذکورہ درآمد کنندہ کو جاری کیا گیا اور اس سٹوفلیٹ کے حصہ 'سی' کے تحت مخصوص مواد کی فہرست میں

شامل کیا گیا ہے، حکومت بھارت، وزارت خزانہ، محکمہ محصول اور 116/88-Cus کے نوٹیفیکیشن میں بیان کردہ شرائط کے تابع درآمد ڈیوٹی سے چھوٹ کے اہل ہوں گے۔ 30.3.88 پر۔

بھارت میں سامان کی درآمد پر، اپیل کنندہ نے نوٹیفیکیشن نمبر 10/82 Cus مورخہ 2 ستمبر 1982 کی طرف سے دی گئی چھوٹ کی بنیاد پر ڈیوٹی فری کلیئر س کا دعویٰ کیا۔

کسٹمز ایکٹ، 1962 کی دفعہ 25 کے تحت 10 ستمبر 1982 کو جاری کردہ نوٹیفیکیشن نمبر 210/82-Cus کے ذریعے، مرکزی حکومت نے کسٹمز نرخ ایکٹ، 1975 کے تحت عائد کیے جانے والے پورے کسٹم ڈیوٹی اور اضافی ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیا ہے، "سامان کی تیاری کے لیے درکار خام مال اور اجزاء جو انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ ایسوسی ایشن یا انٹرنیشنل بینک فار ری کنسٹرکشن اینڈ ڈویلپمنٹ یا دوطرفہ اور کثیرالاجہتی امداد یافتہ منصوبوں یا ایشین ڈویلپمنٹ بینک یا اقوام متحدہ کی تنظیم یا اقوام متحدہ کے امدادی پروگرام کے تحت یا پہلے سے فراہم کردہ سامان کی تیاری میں استعمال ہونے والے خام مال اور اجزاء کی بحالی کے لیے فراہم کیے جائیں گے۔" تاہم مذکورہ چھوٹ مذکورہ نوٹیفیکیشن کے پیرا گراف 1 کی شق (1) سے (5) میں دی گئی شرائط کے تابع تھی۔ اپیل کنندہ کا معاملہ یہ ہے کہ مذکورہ نوٹیفیکیشن میں دی گئی شرائط موجودہ معاملے میں پوری کی گئیں اور اس لیے اپیل کنندہ اس کے ذریعے درآمد کردہ کرائسٹالین پر ڈیوٹی سے چھوٹ کا حقدار تھا اور مذکورہ اشیاء کی درآمد کے لیے درآمدی لائسنس دیتے ہوئے درآمدی کنٹرول حکام کے ذریعے دی گئی ڈی ای ای سی پر انحصار کیا گیا۔ تاہم، کسٹمز کے ایڈیشنل کلکٹر نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ خصوصی درآمدی لائسنس اور ڈی ای ای سی بک میں بھٹے کے فرنیچر (کرسٹالین) کا اندراج کسٹم حکام کو استثنیٰ نوٹیفیکیشن نمبر 210/82-Cus کے لحاظ سے ڈیوٹی چھوٹ کے لیے اشیاء کی اہلیت سے متعلق فیوڈ کا فیصلہ کرنے سے نہیں روکتا ہے۔ ایڈیشنل کلکٹر نے مزید مؤقف اختیار کیا کہ مذکورہ چھوٹ صرف خام مال اور نتیجے میں پیدا ہونے والی مصنوعات کے اجزاء کے حوالے سے ہے جو مذکورہ استثنیٰ نوٹیفیکیشن نمبر 210/82-Cus میں بیان کردہ پراجیکٹ حکام کو فراہم کی جائے گی اور یہ کہ زیر بحث شے تسلیم شدہ طور پر بشنگ بنانے کے لیے معاون ڈھانچے کے طور پر استعمال ہوتی ہے اور بھاری بوجھ اور انتہائی زیادہ درجہ حرارت کی وجہ سے اس کے زیادہ نقصان کی شرح ہوتی ہے اور یہ کہ وہ بڑے مال ہیں اور انہیں مذکورہ نتیجہ خیز مصنوعات کا خام مال یا اجزاء نہیں کہا جاسکتا۔ ایڈیشنل کلکٹر کے مذکورہ نظریے کو کسٹمز ایکسٹری اینڈ گولڈ (کنٹرول) ایپیلیٹ ٹریبونل (جسے اس کے بعد 'ٹریبونل' کہا گیا ہے) نے 5 نومبر 1992 کے متنازعہ فیصلے کے ذریعے برقرار رکھا ہے۔ ٹریبونل نے فیصلہ دیا ہے کہ ڈیوٹی سے چھوٹ اور کسٹم ایکٹ کی دفعہ 25 کے تحت جاری کردہ نوٹیفیکیشن کی تشریح سے متعلق

سوال کا فیصلہ صرف کسٹم حکام کو کرنا ہے اور یہ حقیقت کہ سامان کی درآمد کا ڈی ای ای سی کے حصہ سی میں ایک مخصوص ذکر کے ذریعے احاطہ کیا گیا تھا، کا کسٹم حکام کے دائرہ اختیار پر کوئی اثر نہیں پڑتا ہے کیونکہ ڈیوٹی سے چھوٹ ایک پہلو ہے جبکہ درآمدی لائسنس کے تحت درآمد کی توثیق ایک اور پہلو ہے۔ ٹریبونل نے ایڈیشنل کلکٹر کے اس خیال سے بھی اتفاق کیا ہے کہ نوٹیفیکیشن نمبر Cus-210/82 جس کو نوٹیفیکیشن نمبر 116/88 مورخہ 30 مارچ 1988 کے ساتھ پڑھا گیا ہے، میں "سامان کی تیاری کے لیے درکار خام مال اور اجزاء" کے بیان محاورہ کو بھٹے یا بھٹی کے لیے درکار خام مال اور اجزاء کو اس کے دائرہ کار میں شامل کرنے کے لیے بڑھایا نہیں جاسکتا جس میں سامان فراہم کیا جانا ہے۔ اس لیے یہ اپیل۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل شری ایس گنیش نے زور دیا ہے کہ اپیل کنندگان نوٹیفیکیشن نمبر Cus 210/82 کے ساتھ ساتھ 30 مارچ 1988 کے نوٹیفیکیشن نمبر 116/88 کی بنیاد پر ان دونوں کے ذریعے درآمد کردہ کرائسٹال پریم پر کسٹم ڈیوٹی کی ادائیگی سے چھوٹ کے حقدار ہیں۔ جیسا کہ پہلے دیکھا گیا ہے، 10 ستمبر 1982 کے نوٹیفیکیشن نمبر Cus 210/82 میں "خام مال اور سامان کی تیاری کے لیے درکار اجزاء" اور "یا اس طرح کے سامان کی تیاری میں استعمال ہونے والے خام مال اور اجزاء کی بھرپائی کے لیے" کا بیان محاورہ تھا۔

30 مارچ 1988 کے نوٹیفیکیشن نمبر 116/88 میں زبان میں معمولی فرق ہے۔ مذکورہ نوٹیفیکیشن کا

مادی حصہ درج ذیل ہے:

"کسٹمز ایکٹ، 1962 (52 آف 1962) کے دفعہ 25 کی ذیلی دفعہ (1) کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے اور وزارت خزانہ میں حکومت ہند کے نوٹیفیکیشن کی جگہ، (محکمہ محصول) نمبر (جی ایس آر 101 ای) ، مورخہ 19 فروری 1987، مرکزی حکومت، اس بات سے مطمئن ہے کہ مفاد عامہ میں ایسا کرنا ضروری ہے، اس طرح درآمدات (مرکزی) آرڈر، 1955 کے تحت جاری کردہ ایڈوانس لائسنس کے خلاف بھارت میں درآمد شدہ سامان کو مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے، جو کہ مطلوبہ مواد ہیں۔ کسٹم نرخ ایکٹ، 1975 (51 آف 1975) کے پہلے گوشوارہ میں بیان کردہ اس پر واجب الادا کسٹم ڈیوٹی اور مذکورہ کسٹم نرخ ایکٹ کے دفعہ 3 کے تحت واجب الادا اضافی ڈیوٹی کے پورے حصے سے، ایک یا زیادہ برآمدی آرڈرز پر عمل درآمد کے لیے، مصنوعات کی تیاری (جسے اس کے بعد نتیجہ خیز مصنوعات کہا گیا ہے) یا نتیجہ خیز مصنوعات، یا دونوں کی تیاری میں استعمال ہونے والے مواد کو دوبارہ بھرنے، یا نتیجہ خیز مصنوعات کے ساتھ لازمی اسپئرز کے طور پر برآمد کرنے کے مقصد سے درآمد کیا جائے۔

نوٹیفکیشن نمبر-116/88Cus اس بیان محاورہ کا استعمال کرتا ہے کہ "مصنوعات کی تیاری کے مقصد سے درآمد کرنے کے لیے درکار مواد (جسے اس کے بعد نتیجہ خیز مصنوعات کہا جاتا ہے) یا نتیجے میں پیدا ہونے والی مصنوعات یا دونوں کی تیاری میں استعمال ہونے والے مواد کی بھرپائی"۔

شری گنیش نے پیش کیا کہ 10 ستمبر 1982 کے نوٹیفکیشن نمبر 210/82 Cus میں استعمال ہونے والی زبان کی مناسب تعمیر پر کرسٹالینیم کولائٹنگ ارسٹرز کی تیاری کے لیے ضروری اجزاء کے طور پر مانا جانا چاہیے اور یہ 10 ستمبر 1982 کے نوٹیفکیشن نمبر 210/82 Cus کے تحت دی گئی چھوٹ کے دائرے میں آئے گا۔ فاضل وکیل نے دعویٰ کیا ہے کہ مذکورہ نوٹیفکیشن میں "تیاری کے لیے مطلوبہ" الفاظ میں وہ مواد شامل ہوگا جو اگرچہ مصنوعات کی تیاری میں براہ راست استعمال نہیں ہوتا ہے لیکن مصنوعات کی تیاری کے مقصد کے لیے ضروری ہے۔ شری گنیش نے یہ بھی زور دیا ہے کہ کسی بھی صورت میں کرائسٹالینیم 30 مارچ 1988 کے نوٹیفکیشن نمبر 116/88 Cus میں موجود "مصنوعات کی تیاری کے مقصد کے لیے درآمد کرنے کے لیے درکار مواد" کے دائرے میں آئیں گے کیونکہ بیان محاورہ نوٹیفکیشن میں "مینوفیکچرنگ کے مقصد کے لیے" الفاظ اس چھوٹ کے دائرے کو بڑھانے کا اثر رکھتے ہیں جو دی گئی ہے۔ اس تناظر میں شری گنیش نے نشاندہی کی ہے کہ ڈی ای ای سی میں 30 مارچ 1988 کے نوٹیفکیشن نمبر 116/88-Cus کا حوالہ دیا گیا ہے۔

ریونیو کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل شری سباراؤ نے 30 مارچ 1988 کے نوٹیفکیشن نمبر 116/88 کی وضاحت کی شقوں (iii) اور (viii) میں مستثنیٰ مواد "اور" مواد کی تعریف پر انحصار کیا ہے۔ مذکورہ شقیں حسب ذیل فراہم کرتی ہیں:

"(3) "مستثنیٰ مواد" سے مراد وہ مواد ہے جو درآمد کیا گیا ہے اور مذکورہ سٹمٹیکٹ کے حصہ "سی" میں مخصوص کیا گیا ہے اور اس نوٹیفکیشن کے تحت ڈیوٹی سے مستثنیٰ ہونے کے اہل ہے۔

(viii) "مواد" سے مراد وہ سامان ہے جو خام مال، اجزاء، درمیانی مصنوعات یا استعمال کی جانے والی اشیاء ہیں جو نتیجہ خیز مصنوعات اور ان کی پیکنگ کی تیاری میں استعمال ہوتی ہیں، یا نتیجہ خیز مصنوعات کے ساتھ برآمد کیے جانے والے لازمی پرزے۔

شری سباراؤ نے شق (viii) میں "کی تیاری میں استعمال ہونے والے" الفاظ پر زور دیا ہے اور زور دیا ہے کہ چھوٹ حاصل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس مواد کو نتیجہ خیز مصنوعات کی تیاری میں استعمال کرنے کے لیے ضروری ہو۔ شری سباراؤ نے ٹاٹا آئل ملز کمپنی لمیٹڈ بنام کلکٹر آف سی۔ سابق، (1989) 43

ای ایل ٹی-183، میں اس عدالت کے فیصلے کی طرف بھی ہماری توجہ مبذول کرائی ہے۔ جس میں ڈیوٹی کی ادائیگی سے چھوٹ دینے والے نوٹیفیکیشن کی تشریح کے معاملے میں اس عدالت نے کہا ہے:

" لیکن، استثنیٰ کے نوٹیفیکیشن کے ذریعے استعمال ہونے والی زبان کو سمجھنے کی کوشش میں، دواہم پہلوؤں کو ذہن میں رکھنا چاہیے: (a) استثنیٰ کا مقصد اور مقاصد اور (b) اس شے کی تیاری میں شامل اصل عمل کی نوعیت جس کے سلسلے میں استثنیٰ دیا گیا ہے۔

اس حقیقت کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ ڈی ای ای سی کے نوٹیفیکیشن نمبر 116/88-Cus مورخہ 30 مارچ 1988 کو مخصوص حوالہ دیا گیا ہے، ہم مذکورہ نوٹیفیکیشن کی بنیاد پر ڈیوٹی سے استثنیٰ کے اپیل کنندہ کے دعوے پر غور کریں گے۔

نوٹیفیکیشن نمبر 116/88-Cus کے مشاہدے سے پتہ چلتا ہے کہ مذکورہ نوٹیفیکیشن کا مقصد اور مقصد برآمدات کی حوصلہ افزائی کرنا ہے جس میں ان مواد پر کسٹم ڈیوٹی سے چھوٹ دی گئی ہے جو نتیجے میں پیدا ہونے والی مصنوعات کی تیاری کے مقصد سے درآمد کیے جانے کی ضرورت ہے یا اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والے مواد کی بھرپائی کے لیے، یا دونوں کے لیے یا نتیجے میں پیدا ہونے والی مصنوعات کے ساتھ لازمی اسپیرز کے طور پر درآمد کے لیے۔ نتیجے میں آنے والی مصنوعات کی تیاری ایک یا زیادہ برآمدی آرڈرز کے نفاذ کے لیے ہونی چاہیے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ چھوٹ صرف اہل لوگوں کو حاصل ہو، شق (اے) سے (جی) میں شرائط رکھی گئی ہیں، جنہیں چھوٹ حاصل کرنے کے لیے پورا کرنا ضروری ہے۔ ایسی ہی ایک شرط، جیسا کہ شق (اے) میں بیان کیا گیا ہے، یہ ہے کہ درآمد شدہ مواد کو لائسنسنگ اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ ڈیوٹی ایکسمپشن اینڈ ٹیکسمنٹ سٹریٹجی کے تحت ہونا چاہیے۔ شق (سی) کے تحت یہ ضروری ہے کہ نتیجے میں آنے والی مصنوعات اور لازمی پرزوں سے متعلق سامان کو ڈی ای ای سی میں متعین وقت کے اندر یا اس طرح کی توسیع شدہ مدت کے اندر درآمد کیا جائے جو لائسنسنگ اتھارٹی کی طرف سے دی جائے۔ نوٹیفیکیشن کے الفاظ کو استثنیٰ کے مذکورہ مقصد اور مقصد کو مد نظر رکھتے ہوئے سمجھا جانا چاہیے۔ نوٹیفیکیشن میں دو مختلف تاثرات استعمال کیے گئے ہیں، یعنی 'مصنوعات کی تیاری کے مقصد سے درآمد کرنے کے لیے درکار مواد' اور 'نتیجے میں پیدا ہونے والی مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والے مواد کی بھرپائی' جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ دونوں تاثرات ایک ہی معنی میں استعمال نہیں کیے گئے ہیں۔ 'مصنوعات کی تیاری کے مقصد کے لیے درآمد کیے جانے والے مواد' کے بیان محاورہ کو صرف ان مواد کے حوالے سے نہیں سمجھا جاسکتا جو مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہوتے ہیں۔ مذکورہ اظہار کو اس

کے فطری معنی دیے جانے چاہئیں تاکہ ان مواد کو شامل کیا جاسکے جو نتیجے میں پیدا ہونے والی مصنوعات کی تیاری کے لیے ضروری ہیں۔ اس نقطہ نظر پر، استثنیٰ ان مواد تک محدود نہیں ہو سکتا جو اصل میں نتیجہ خیز مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہوتے ہیں بلکہ اس میں وہ مواد بھی شامل ہوگا جو اگرچہ نتیجہ خیز مصنوعات کی تیاری میں استعمال نہیں ہوتے ہیں لیکن نتیجہ خیز مصنوعات کی تیاری کے لیے درکار ہوتے ہیں۔ اپیل کنندہ کے ذریعہ درآمد کردہ کرائسٹالینیم وہ مواد ہیں، جو اگرچہ ہلکی آگ لگانے والے آلات کے لیے درکار ایچ ٹی چیننی مٹی کے برتن کے موصلیت کاروں کی تیاری میں استعمال نہیں ہوتے ہیں، لیکن وہ ایسے مواد ہیں جو بھٹوں میں موصلیت پیدا کرنے کے لیے درکار ہوتے ہیں۔

یہ درست ہے کہ نوٹیفیکیشن کے اظہار کی وضاحت کی شق (viii) میں 'مواد' کی تعریف ان اشیاء سے کی گئی ہے جو خام مال، اجزاء، درمیانی مصنوعات یا نتیجے میں پیدا ہونے والی مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والی اشیاء ہیں اور ان کی پیکنگ یا لازمی پرزے جو نتیجہ خیز مصنوعات میں درآمد کیے جائیں۔ لیکن وضاحت میں مذکورہ تعریف کو نوٹیفیکیشن کے مرکزی حصے کے مطابق پڑھنا ہوگا۔ یہ قانونی تعمیر کا ایک اچھی طرح سے طے شدہ اصول ہے کہ وضاحت کو پڑھا جانا چاہیے تاکہ مرکزی شق میں کسی بھی ابہام کو ہم آہنگ کیا جاسکے اور اسے دور کیا جاسکے۔ (بہاتا کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کین مارکیٹنگ یونین لمیٹڈ بنام وی بینک آف بہار اور دیگر (1967) 1 ایس سی آر 848 اے ٹی پی۔ 854) دیکھیں۔ لہذا، وضاحت کی شق (viii) میں "مواد" کی تعریف کی اس طرح تشریح کی جانی چاہیے کہ تعریف کے مرکزی حصے میں 'مصنوعات کی تیاری کے مقصد کے لیے درکار مواد' اور الفاظ 'نتیجہ خیز مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والے مواد' کے درمیان فرق کو ختم نہ کیا جائے۔

مناسب تعمیر پر وضاحت کی شق (viii) میں "مواد" کی تعریف نوٹیفیکیشن نمبر 116/88-Cus مورخہ 30 مارچ 1988 میں "نتیجہ خیز مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والے مواد کی بحالی" کے بیان محاورہ میں لفظ "مواد" پر اس کے اطلاق تک محدود ہونی چاہیے۔

یہ متدعو یہ نہیں ہے کہ اپیل کنندہ نے 30 مارچ 1988 کے نوٹیفیکیشن نمبر 116/88 کی شق (a) سے (g) میں موجود چھوٹ کی منظوری کے لیے مقرر کردہ شرائط کو پورا کیا تھا۔ ان حالات میں، یہ ماننا ضروری ہے کہ اپیل کنندہ کرسٹالینیم کی درآمد پر 30 مارچ 1988 کے نوٹیفیکیشن نمبر 116/88 کے تحت کسٹم ڈیوٹی اور اضافی ڈیوٹی سے چھوٹ کا حقدار تھا۔ لہذا اپیل کی اجازت دی جاتی ہے، ٹریبونل کے 5 نومبر 1992 کے فیصلے کے ساتھ ساتھ ایڈیشنل کلکٹر (کسٹمز) کے 8 مارچ 1981 کے حکم کو بھی کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور یہ قرار

دیا جاتا ہے کہ اپیل کنندہ کسٹم ڈیوٹی کی ادائیگی سے چھوٹ کا حقدار ہے اور لائٹنگ اسٹرز کی تیاری کے مقصد سے درکار کرسٹالیم کی درآمد پر اضافی ڈیوٹی کا حقدار ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں۔
آر۔ ڈی۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔